

دانیال کی کتاب - نمبر سینتالیس

گمراہ کن عقائد کا پردہ فاش: دانیال باب 8 کا تنقیدی تجزیہ اور ایڈوینٹسٹ الہیات کو درپیش چیلنجز

Jeff Pippenger

2024-01-11

جب دانیال باب آٹھ کی آیات نو تا بارہ میں روم کے چھوٹے سینگ کو پیش کیا جاتا ہے تو وہ ایک بگڑی ہوئی علامت ہوتی ہے، کیونکہ وہ مخالف جنس کے لباس پہننے کی علامت ہے، یعنی ایسا مخالف جنس کا لباس پہننے والا جو مرد اور عورت کے درمیان جھولتا رہتا ہے۔ یہ میلرائیٹ فہم سے مطابقت رکھتا ہے کہ روم کی نمائندگی دو مراحل میں کی گئی تھی: پہلا مرحلہ رومی ریاستی سیاست اور دوسرا مرحلہ رومی کلیسائی سیاست؛ لیکن آیات میں جنسوں کے اس جھول میں چھوٹا سینگ تاریخی اور نبوی ترتیب سے باہر ہو جاتا ہے (بگڑا ہوا)۔ تاہم ان چاروں آیات میں سے ہر ایک ایسی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہے جو براہ راست یا تو رومی ریاستی سیاست یا رومی کلیسائی سیاست سے وابستہ ہے۔ بت پرست روم نے ان سب کو ستایا جو اس کے شاہی اختیار کی مزاحمت کرتے تھے، لیکن آیت دس میں پاپائی روم (مؤنٹ) کا ظلم خاص طور پر آسمان کے خلاف ہے۔

ملرائٹس کے نزدیک روم چوتھی اور آخری بادشاہت تھا، اس لیے ریاست اور کلیسا کے درمیان بار بار کی ادلا بدلی—یعنی ریاست سے کلیسا، پھر ریاست اور پھر کلیسا—ان کے لیے کوئی مسئلہ نہ تھی۔ انہوں نے دانی ایل باب دو کے پاؤں میں لوہے اور مٹی کی آمیزش دیکھی تھی اور اسے بس روم کے دو مرحلے سمجھا تھا، چوتھی اور پانچویں بادشاہت کی کوئی مخصوص تاریخی ترتیب متعین کرنے کی فکر کیے بغیر۔ باب سات کے بارے میں بھی ان کی یہی سمجھ تھی، جہاں وہ سینگ جو خدا تعالیٰ کے خلاف بڑی بڑی باتیں کرتا تھا، روم کے درندے کے اصل دس سینگوں میں سے تین سینگ اُکھاڑے گئے تھے۔ حتیٰ کہ اگر میلر نے آیات نو سے بارہ میں جنس کی ادلا بدلی کو پہچان بھی لیا ہوتا، تب بھی چوتھی بادشاہت کو روم سمجھنے کی اس کی تعبیر کے لیے وہ غیر اہم ہی رہتی۔ ملرائٹ فہم میں چوتھی بادشاہت 1798 میں ختم ہوئی، اور اگلا نبوی واقعہ مسیح کی دوسری آمد تھا۔

مؤنٹ سینگ اُس عورت کی نشاندہی کرتا ہے جو مذکر سینگ کے ساتھ روحانی بدکاری کرتی ہے، اور یہ آیت دس اور آیت بارہ میں بیان کیا گیا ہے۔

اور وہ بہت بڑھا، یہاں تک کہ آسمان کے لشکر تک؛ اور اس نے لشکر میں سے اور ستاروں میں سے بعض کو زمین پر گرا دیا، اور اُن کو پامال کیا۔ دانی ایل ۸:۱۰

پاپائی اقتدار کا ظلم و ستم مسیحیت (آسمانی لشکر) کے خلاف تھا، اور آیت بارہ میں پاپائی روم (مؤنٹ) کو یورپ کے بادشاہوں کے ساتھ زناکاری کے گناہ کے ذریعے اپنے خونریز کام کو انجام دینے کی طاقت ملتی ہے۔

اور بسبب تعدی روزانہ قربانی کے خلاف اسے ایک لشکر دیا گیا، اور اس نے سچائی کو زمین پر گرا دیا؛ اور اس نے عمل کیا اور کامیاب ہوا۔ دانی ایل ۸:۱۲

آیت میں "host" سے مراد وہ عسکری طاقت ہے جو پاپائیت کو "daily" "daily" کے خلاف دی گئی تھی۔ لفظ "against" کا مطلب "سے" ہے۔ یورپ کے بت پرست بادشاہ (بت پرست روم)، جن کی نمائندگی "daily" "daily" کرتا ہے، انہی کی طرف سے پاپائیت کو "گناہ کے باعث" فوجی مدد (ایک لشکر) دی گئی۔ کلیسیا اور ریاست کا ملاپ، جس میں کلیسیا اس تعلق پر قابو رکھتی ہو، یہی "گناہ" ہے۔ اس گناہ کی

شراب مسیحیوں کا خون ہے۔ جب پاپائیت کو بت پرست روم کی فوجوں پر اختیار مل گیا، تو پاپائی روم ("یہ") "سچائی کو زمین پر گرا دیا؛ اور عمل کیا، اور کامیاب ہوا۔"

دانی ایل کی کتاب کے گیارھویں باب کی اکتیسویں آیت میں، فوجوں کو پاپائی روم کے حوالے کیے جانے کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے:

اور اس کی طرف سے فوجیں کھڑی ہوں گی، اور وہ مقدس قلعہ کو ناپاک کریں گے، اور روزانہ کی قربانی بند کر دیں گے، اور آجائے والی مکروہ چیز قائم کریں گے۔ دانی ایل 11:31.

یہ آیت بت پرست روم سے پاپائی روم تک ہونے والی تاریخی تبدیلی کی نشان دہی کرتی ہے۔ اس آیت میں "arms" سے مراد وہ یورپی بادشاہ ہیں جنہوں نے پاپائیت کی حمایت میں کھڑا ہونا شروع کیا، جس کی ابتدا فرانکس کے بادشاہ کلویس (فرانس) سے سن 496ء میں ہوئی۔ "arms" نے "strength" "sanctuary of strength" (شہر روم) کو بھی چوتھی صدی سے 538ء تک جاری مسلسل جنگوں کے ذریعے آلودہ کیا۔ "arms" نے پاپائیت کے عروج کے خلاف بت پرستانہ مزاحمت کو بھی ختم کر دیا، اور 508ء تک یہ بت پرستانہ مزاحمت ختم ہو چکی تھی۔

"away" away کے طور پر ترجمہ کیا گیا لفظ عبرانی لفظ "sur" ہے اور اس کا مطلب "دور کرنا" ہے۔ "arms" نے "ویرانی کی مکروہ چیز" (پاپائیت) کو سنہ 538ء میں زمین کے تخت پر بٹھایا۔ جب دانی ایل باب آٹھ، آیت بارہ یہ بتاتی ہے کہ "ایک لشکر" اس مؤنث چھوٹے سیننگ کو دیا گیا تھا، تو یہ باب گیارہ کی آیت اکتیس کی شہادت سے موافقت رکھتی ہے۔ مکاشفہ کی کتاب بھی باب تیرہ میں اسی سچائی کی گواہی دیتی ہے۔

اور جو درندہ میں نے دیکھا وہ چیتے کی مانند تھا، اور اُس کے پاؤں ریچھ کے پاؤں جیسے تھے، اور اُس کا منہ شیر کے منہ کی مانند تھا؛ اور اژدہا نے اُسے اپنی قدرت، اور اپنا تخت، اور بڑا اختیار دیا۔ مکاشفہ 13:2۔

سسٹر وانٹ براہ راست دوسری آیت کے وحش کی نشاندہی پاپائیت کے طور پر کرتی ہیں، اور یہ کہ آیت میں مذکور اژدہا بت پرست روم ہے۔ بت پرست روم نے پاپائیت کو تین چیزیں دیں: "اپنی قدرت، اپنا تخت، اور بڑا اختیار۔"

عسکری قوت بت پرست روم نے سن 496ء میں، کلویس سے آغاز کرتے ہوئے، عطا کی۔ "حکومت کرنے کی کرسی" سن 330ء میں پاپائیت کو دی گئی، جب شہنشاہ قسطنطین نے اپنا دارالحکومت قسطنطنیہ منتقل کر دیا اور اپنے سابق دارالحکومت شہر روم کو پاپائی کلیسا کے اختیار میں چھوڑ دیا۔ سن 533ء میں، شہنشاہ جسٹینیئن نے یہ فرمان جاری کیا کہ پوپ کلیسا کا سربراہ اور اہل بدعت کا اصلاح کنندہ ہے، اور اپنا "عظیم اختیار" روم کے پوپ کے حوالے کر دیا۔ دانی ایل کے آٹھویں باب کی آیت بارہ اس وقت کی نشاندہی کرتی ہے جب ایک "لشکر" دیا گیا، اور اس نبوی سچائی کی تصدیق متعدد گواہوں سے ہوتی ہے۔ اسی وقت سے (سن 496ء سے شروع ہو کر) پاپائیت "ترقی کی"۔

یہ "عمل کرتا" اور "کامیاب ہوتا" رہے گا، یہاں تک کہ اسرائیل کی شمالی بادشاہت کے خلاف غضب کا خاتمہ 1798ء میں ہوا، اور پاپائیت کو اس کا مہلک زخم لگا۔

اور بادشاہ اپنی مرضی کے موافق کرے گا؛ وہ اپنے آپ کو سربلند کرے گا اور ہر معبود سے بڑھ کر اپنے آپ کو بڑا ٹھہرائے گا، اور خداؤں کے خدا کے خلاف حیرت انگیز باتیں کہے گا، اور جب تک قہر پورا نہ ہو جائے کامیاب رہے گا، کیونکہ جو مقرر کیا گیا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ دانی ایل 11:36

باب آٹھ کی آیت نو، مذکر روم (بت پرست روم) کی توصیف کرتی ہے، اور اُس تین مرحلہ وار فتح کے عمل کی نمائندگی کرتی ہے جیسے بت پرست روم نے انجام دیا؛ اور جو اُن تین جغرافیائی علاقوں کی

علامت تھا جنہیں پاپائی روم کو زمین کے تخت پر قائم کرنے کے لیے فتح کیا جانا تھا، جیسا کہ باب سات میں اکھاڑے گئے تین سینگوں سے ظاہر کیا گیا ہے۔ بت پرست اور پاپائی روم کی وہ دونوں تین مرحلہ وار فتوحات، دانی ایل باب گیارہ کی آیات چالیس تا تینتالیس میں جدید روم کی تین جغرافیائی رکاوٹوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ پھر باب آٹھ کی آیت گیارہ میں، مذکر چھوٹا سینگ (بت پرست روم) دوبارہ پیش کیا گیا ہے۔ اس آیت میں مقدس استدلال اس قدر محکم ہے کہ یروشلم پر حکمرانی کرنے والے تمسخر کرنے والے اس بات پر مجبور ہو گئے کہ وہ اپنی جعلی بنیاد کھڑی کرنے کے لیے کئی الہیاتی جھوٹ گھڑیں۔

بلکہ وہ لشکر کے سردار تک بڑائی کر گیا اور اس کی طرف سے دائمی قربانی موقوف ہو گئی اور اس کے مقدس کی جگہ گرا دی گئی۔ دانی ایل 8:11۔

جب ہم ان جعلی سکوں اور جواہرات سے نمٹنا شروع کرتے ہیں جو 1863 کے بعد سے ایڈونٹ ازم میں متعارف کرائے گئے ہیں، تو یہ نوٹ کرنا چاہیے کہ نام نہاد الہیاتی مہارت کے دو بنیادی شعبے ہیں جن پر ایڈونٹ ازم فخر کرتا ہے اور جنہیں وہ مرتد پروٹسٹنٹ ازم اور کیتھولک ازم کے عقائد کی تائید کے لیے بنیاد کے طور پر پیش کرتا ہے۔ ایڈونٹ ازم کے جدید علمائے الہیات کا دعویٰ یہ ہے کہ وہ یا تو بائبل تاریخ کے ماہر ہیں، یا بائبل زبانوں کے ماہر۔ آیت کے ان کے اطلاق سے ظاہر ہوتا ہے کہ نبوی کلام ان کے لیے گویا ایک مہر بند کتاب بن گیا ہے، اور یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ بائبل زبانوں کے ماہر ہونے کا ان کا دعویٰ محض فریسیت کی ایک جدید صورت ہے۔

اول یہ کہ آیت نو سے بارہ تک چھوٹے سینگ کے بارے میں جنسوں کی ادلا بدلی کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ اگر وہ واقعی عبرانی زبان کے ماہر ہوتے تو وہ اس حقیقت کا نہ انکار کرتے اور نہ ہی اس کی اہمیت گھٹاتے کہ دانیال نے ان آیات میں جان بوجھ کر جنسوں کی ادلا بدلی اختیار کی ہے۔ چھوٹے سینگ کو مذکر اور مؤنث دونوں صورتوں میں پیش کیا گیا ہے، اور یہ صورتیں آیات کے دوران آگے پیچھے بدلتی رہتی ہیں۔ الہیات دان اس حقیقت کو ردی دلائل اور کھوٹے سکوں سے ڈھانپنے کی کوشش کرتے ہیں، کیونکہ یہ صاف بتاتا ہے کہ آیت گیارہ میں مراد پاپائی روم نہیں بلکہ بت پرست روم ہے۔ وہ البتہ اصرار کرتے ہیں کہ آیت گیارہ کا چھوٹا سینگ پوپ ہے، جب کہ درحقیقت وہ بت پرست روم ہے۔

جب یہ تسلیم کر لیا جائے کہ چھوٹے سینگ سے متعلق چار آیات میں سے دو مذکر اور دو مؤنث ہیں، تو پھر اس بائبل حقیقت کو مد نظر رکھنا آسان ہو جاتا ہے کہ بائبل کی نبوت میں عورت کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے اور مرد ریاست کی۔ یہ بات جان لینے سے ان سب کے لیے جو دیکھنا چاہتے ہیں، یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ آیت گیارہ کا چھوٹا سینگ مذکر روم (بت پرست روم) ہے، نہ کہ مؤنث روم (پاپائی روم)۔

پس اس آیت سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ بت پرست روم (وہ) نے اپنے آپ کو لشکر کا سردار تک بڑا کیا، جیسا کہ بت پرست روم نے اس وقت کیا جب اس نے لشکر کے سردار کو کلوری کی صلیب پر مصلوب کیا۔ نہ صرف بت پرست روم نے صلیب پر مسیح کے خلاف اپنے آپ کو بڑا کیا، بلکہ آیت آگے چل کر یہ بھی کہتی ہے کہ اس کے ذریعے (بت پرست روم) "دائمی قربانی اٹھا لی گئی۔"

کتاب دانی ایل میں دو عبرانی الفاظ ہیں جن دونوں کا ترجمہ "away" "sur" سے لیا گیا ہے۔ یہ الفاظ "sur" اور "rum" ہیں۔ دونوں الفاظ مقدس خانے کی خدمت میں استعمال ہوتے ہیں۔ "sur" کا مطلب لے جانا یا ہٹا دینا ہے، اور جب مقدس میں قربان گاہ کی راکھ ہٹائی جاتی تھی تو راکھ کے ہٹانے کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہونے والا لفظ "sur" تھا۔ "rum" کا مطلب اٹھانا اور بلند کرنا ہے، اور جب مقدس میں کاہن کو ہلانے کی قربانی اٹھانی ہوتی تھی، تو وہ اس قربانی کو "rum" (اٹھانا) تھا۔ گیارہویں آیت میں، بت پرست روم ("daily" daily) بت پرستی کے مذہب کو اٹھا کر اور بلند کر کے بت پرستی کو "take away" away کرے گا۔

بت پرست روم بت پرستی کے مذہب کو سربلند کرے گا اور سرفراز کرے گا۔ بائبل کی زبانوں میں مہارت کا دعویٰ کرنے والے ایڈونٹسٹ الٰہیات دان کتابِ دانی ایل میں "away" away کے پر استعمال کو "remove" کے طور پر لیتے ہیں۔ وہ دانی ایل کی منفرد اور دقیق طرزِ تحریر کا اعتراف نہیں کرتے، اور یوں اپنے آپ کو نبی دانی ایل سے برتر ٹھہراتے ہیں۔

جو الٰہیات دان بائبل کی زبانوں کو سمجھنے کا دعویٰ کرتے ہیں، وہ یہ دلائل دیتے ہیں کہ دانیال نے دو مختلف الفاظ استعمال کرنے کے باوجود ایک ہی مفہوم مراد لیا تھا۔ اپنے باطل دعووں کی تائید کے لیے وہ طویل اور بوجھل لغوی مطالعات پیش کرتے ہیں۔ جو الٰہیات دان بائبل کی تاریخ کو سمجھنے کا دعویٰ کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ غلط اطلاق اس بات کے اعتراف پر مبنی ہے کہ تاریخ کے مختلف ادوار میں ایک ہی لفظ کے معنی مختلف ہو سکتے ہیں؛ لہذا جب دانیال نے دو مختلف الفاظ استعمال کیے، تو دانیال کی اصل مراد صرف کوئی تاریخی ماہر ہی متعین کر سکتا ہے۔ ان دو باطل طریقوں کی نشاندہی کرنا ضروری ہے، کیونکہ انہیں وہ الٰہیات دان اکثر برتتے ہیں جو "سطر پر سطر" کے طریقہ کار سے بچنا چاہتے ہیں۔

بلکہ وہ لشکر کے سردار تک بڑائی کر گیا اور اس کی طرف سے دائمی قربانی موقوف ہو گئی اور اس کے مقدس کی جگہ گرا دی گئی۔ دانی ایل 8:11۔

آیت میں جس لفظ کا ترجمہ "away" away "کیا گیا ہے، اس کا مطلب "اٹھانا اور سرفراز کرنا" ہے۔ اس کا مطلب ہٹا دینا نہیں ہے۔ یہ حقیقت ایڈونٹسٹ الٰہیات دانوں کے لیے الجھن اور تضاد پیدا کرتی ہے، کیونکہ جب دانیال کے استعمال کردہ لفظ کی اصل تعریف آیت پر لاگو کی جاتی ہے تو آیت کے ایک سادہ جائزے پر ان کے مفروضات قائم نہیں رہتے۔ وہ یہ دلیل دیتے ہیں کہ آیت کا "چھوٹا سینگ" پاپائی روم ہے، اور لہذا آیت یوں پڑھی جائے گی کہ "اس کے ذریعے" (پاپائی روم) "away" daily 'taken away' ہوا۔"

انہیں یقیناً اس اضافہ کیا ہوا لفظ شامل کرنے میں کوئی مسئلہ نہیں، جس کے بارے میں سسٹر واٹ صاف طور پر کہتی ہیں کہ وہ انسانی دانائی کے ذریعے شامل کیا گیا تھا اور متن پر لاگو نہیں ہوتا۔

"پھر میں نے 'روزانہ' (دانی ایل 8:12) کے تعلق سے دیکھا کہ 'قربانی' کا لفظ انسانی حکمت نے شامل کیا ہے، اور وہ متن کا حصہ نہیں ہے، اور یہ کہ خداوند نے اس کے بارے میں درست نقطہ نظر انہیں عطا کیا جنہوں نے عدالت کے وقت کی پکار دی۔ ابتدائی تحریرات، 74۔"

وہ "روزانہ" کو مسیح کی مقدس گاہ کی خدمت کے طور پر شناخت کرتے ہیں، لہذا "روزانہ قربانی" اس تصور کی تائید کرتی ہے کہ "روزانہ" سے مراد آسمانی مقدس گاہ میں مسیح کی قربانی کا کام ہے۔ لیکن وحی یہ واضح کرتی ہے کہ لفظ "قربانی" "متن کا حصہ نہیں ہے۔"

جب افرائیم کے شرابی "daily" daily کو مسیح کے مقدس کی خدمت قرار دیتے ہیں، تو آیت یوں پڑھی جائے گی: "اس کے وسیلے سے" (پاپائی روم) "daily" daily "ہٹا دیا گیا"، یا یوں پڑھی جائے گی: "پاپائی طاقت کے ذریعے مسیح کے مقدس کی خدمت ہٹا دی گئی۔" وہ واقعی اس باطل بات کی تعلیم دیتے ہیں۔ وہ اصرار کرتے ہیں کہ پاپائی حکمرانی کی تاریکی کے باعث مسیح کے مقدس کی خدمت کی حقیقی سمجھ انسانوں کے ذہنوں سے نکال دی گئی۔

تاہم "away" away کے طور پر ترجمہ کیا گیا لفظ کا مطلب ہٹانا نہیں، بلکہ بلند اور سرفراز کرنا ہے۔ اگر بائبل کی زبانوں کے خود کو ماہر کہنے والے عبرانی لفظ "rum" کے معنی کو اس مقام پر درست طور پر لاگو کریں، تو ان کے ترجمے میں یوں کہنا پڑے گا: "پاپائی اقتدار کے ذریعے مسیح کی مقدس گاہ کی خدمت کو بلند اور سرفراز کیا گیا۔" پاپائیت نے کب کبھی مسیح کو بلند اور سرفراز کیا؟

وہ عبرانی لفظ "sur" کی تعریف کو عبرانی لفظ "rum" پر مسلط کرنا چاہتے ہیں۔ دانی ایل نے دو اور آیات میں "daily" کے سلسلے میں "sur" کا لفظ استعمال کیا ہے، جس کا مطلب ہے ہٹانا، لیکن آیت گیارہ میں دانی ایل نے "rum" کا لفظ اختیار کیا، جس کا معنی بلند کرنا اور سرفراز کرنا ہے۔ نہ صرف اس آیت کے بارے میں افسانوں کا پلندہ "away" کے طور پر ترجمہ کیے گئے لفظ کے مفہوم کو بگاڑنے کی وجہ سے محض حماقت ہے، بلکہ ایسا وقت کبھی تھا ہی نہیں جب مسیح کی مقدس گاہ کی خدمت کسی بھی طور انسانوں سے ہٹا دی گئی ہو۔

لیکن یہ شخص، کیونکہ وہ ہمیشہ قائم رہتا ہے، اس کی کہانت ناقابل انتقال ہے۔ لہذا وہ ان کو بھی پوری طرح نجات دینے پر قادر ہے جو اس کے وسیلہ سے خدا کے پاس آتے ہیں، کیونکہ وہ ان کے لیے شفاعت کرنے کے لیے ہمیشہ زندہ ہے۔ عبرانیوں 24:7، 25۔

یہ دعویٰ کرنا—جیسا کہ ایڈونٹسٹ ماہرین الہیات اس آیت کے غلط اطلاق کو سہارا دینے کی کوشش میں کرتے ہیں—کہ ایک ایسا دور تھا جب پاپائیت نے مسیح کی مقدس مقام میں شفاعت کو ختم کرنے کے لیے کسی قسم کا اختیار استعمال کیا، سراسر مضحکہ خیز ہے!

لیکن علمائے الہیات یہ نہیں پڑھاتے کہ یہ آیت یہ بتاتی ہے کہ پاپائیت نے مسیح کی مقدس گاہ کی خدمت کو بلند اور سرفراز کیا۔ وہ دانی ایل کے الفاظ کے مفہوم اور ایلن وانٹ کی الہامی ہدایت سے گریز کرتے ہیں، اور دانی ایل کے الفاظ کی گواہی کے باوجود وہی کچھ پڑھاتے ہیں جو وہ پڑھانا چاہتے ہیں۔

بلکہ وہ لشکر کے سردار تک بڑائی کر گیا اور اس کی طرف سے دائمی قربانی موقوف ہو گئی اور اس کے مقدس کی جگہ گرا دی گئی۔ دانی ایل 8:11۔

علمائے الہیات تعلیم دیتے ہیں کہ اس آیت کا مطلب ہے کہ "پاپائی اقتدار کے ذریعے مسیح کی خدمت مقدسہ کو ہٹا دیا گیا"، اور مسیح کی خدمت مقدسہ کو لوگوں کے اذہان سے ہٹا دینے کی تائید اس حقیقت سے ہوتی ہے کہ اسی ہٹانے کے ساتھ مسیح کے مقدس مقام "گرا دیا گیا"۔ خدا کے کلام میں ایک بھی آیت ایسی نہیں جو یہ بتاتی ہو کہ آسمانی مقدس، جہاں مسیح اپنی شفاعت انجام دیتا ہے، کبھی گرا دیا گیا ہو۔ نہ ہی بائبل میں کوئی ایسی عبارت ہے جو یہ بتاتی ہو کہ خود آسمان، جو "اس کے مقدس کا مقام" ہے، کبھی گرا دیا گیا ہو۔ ایک بار پھر، علمائے الہیات اپنے آپ کو نبی دانی ایل سے برتر رکھتے ہیں، کیونکہ وہ اصرار کرتے ہیں کہ آیت میں "اس کے مقدس کا مقام" سے مراد خدا کا مقدس ہے، حالانکہ دانی ایل اس کے بالکل برعکس تعلیم دیتا ہے۔

عبرانی زبان کے دعویدار ماہرین اصرار کرتے ہیں کہ اس آیت میں عبرانی لفظ "rum" کو عبرانی لفظ "sur" کے معنی میں سمجھا جانا چاہیے۔ وہ یہ بھی اصرار کرتے ہیں کہ عبرانی لفظ "miqdash" کو عبرانی لفظ "qodash" کے طور پر سمجھا جانا چاہیے۔ "Miqdash" اور "qodash" دونوں کا ترجمہ دانی ایل کی کتاب میں محض "sanctuary" کے طور پر کیا گیا ہے، تاہم ان کے معنی مختلف ہیں۔ "Miqdash" کسی بھی sanctuary کی نمائندگی کرتا ہے، چاہے وہ خدا کا sanctuary ہو یا بت پرستوں کا sanctuary۔ یہ sanctuary کے لیے عمومی لفظ ہے، لیکن "qodash" بائبل میں صرف خدا کے sanctuary کی نمائندگی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

دانی ایل کو مشرکانہ مقدس مقام اور خدا کے مقدس مقام کے درمیان فرق معلوم تھا۔ اگر دانی ایل کسی مشرکانہ مقدس مقام کی نشاندہی کرتا تو وہ "miqdash" لفظ استعمال کرتا۔ مجھے حیرت ہے کہ عبرانی زبان کے نام نہاد ماہرین اس حقیقت پر کبھی بات نہیں کرتے کہ چار مسلسل آیات میں دانی ایل دونوں الفاظ کو تین بار استعمال کرتا ہے۔ دانی ایل کی جانب سے ان دونوں عبرانی الفاظ کا استعمال، جن دونوں کا ترجمہ "sanctuary" کیا گیا ہے، اسی معنی کی تعیین کرتا ہے جسے دانی ایل سمجھانا چاہتا تھا۔

ہاں، اس نے اپنے آپ کو لشکر کے سردار تک بھی بڑا کر لیا، اور اس کے سبب سے روزانہ کی قربانی اٹھا لی گئی، اور اس کے مقدس کی جگہ گرا دی گئی۔ اور معصیت کے باعث روزانہ کی قربانی کے خلاف اسے ایک لشکر دیا گیا، اور اس نے سچائی کو زمین پر گرا دیا؛ اور وہ جو کچھ کرتا رہا، اس میں کامیاب ہوا۔ پھر میں نے ایک مقدس کو بولتے سنا، اور دوسرے مقدس نے اس مخصوص مقدس سے جو بول رہا تھا کہا، روزانہ کی قربانی اور ویرانی والی معصیت کے بارے میں یہ رویا کب تک رہے گی، تاکہ مقدس اور لشکر دونوں پامال کیے جائیں؟ اور اس نے مجھ سے کہا، دو ہزار تین سو دن تک؛ پھر مقدس پاک کیا جائے گا۔ دانی ایل 8:11-14۔

اسی عبارت میں جس میں ایڈونٹسٹ تحریک کی بنیاد بیان کی گئی ہے، دانیال دو مختلف عبرانی الفاظ استعمال کرتا ہے جن دونوں کا ترجمہ "مقدس گاہ" کیا جاتا ہے۔ آیت تیرہ اور چودہ میں دانیال نے "مقدس گاہ" کے لیے وہ عبرانی لفظ اختیار کیا جو بائبل کی طور پر صرف خدا کی مقدس گاہ کی نشاندہی کے لیے استعمال ہوتا ہے، لیکن آیت گیارہ میں دانیال نے ایک عمومی عبرانی لفظ استعمال کیا جو خدا کی مقدس گاہ بھی ہو سکتا ہے، یا یہ کسی بت پرستانہ مقدس گاہ کے لیے بھی ہو سکتا ہے۔

اگر دانیال آیت گیارہ میں "مقدس" کی شناخت خدا کے مقدس کے طور پر کرنا چاہتا، تو وہ وہی عبرانی لفظ استعمال کرتا جو اس نے اگلی تین آیات میں دو بار استعمال کیا تھا۔ یہ بالکل واضح ہے کہ دانیال آیت گیارہ میں ایک مشرکانہ مقدس اور آیات تیرہ اور چودہ میں خدا کے مقدس کے درمیان امتیاز کر رہا تھا! لیکن افرائیم کے شرابی یہ استدلال کرتے ہیں کہ آیت گیارہ میں "اس کے مقدس کا مقام" جیسے "گرا دیا گیا" تھا، خدا کے مقدس ہی کا مقام تھا، حالانکہ وہ "مقام" کے لفظ سے گریز کرتے ہیں۔

وہ یہ تعلیم دیتے ہیں کہ پاپائیت نے مسیح کی شفاعتی خدمت کو چھین لیا اور آسمانی مقدس کی سچائی کو پامال کر دیا۔ لیکن دانی ایل نے واضح کیا کہ گیارہویں آیت میں "مقدس" سے مراد خدا کا مقدس نہیں بلکہ ایک بت پرستانہ معبد تھا۔ دانی ایل نے یہ بھی اتنی ہی وضاحت سے کہا کہ گرایا گیا "مقدس" نہیں بلکہ اس کے مقدس کی "جگہ" تھی۔

آیات نو سے بارہ تک میں جنس میں دانستہ ردوبدل کو تسلیم کرنے سے انکار کرتے ہوئے، جدید علماء الہیات نے "daily" daily کی وہ تعریف اختیار کر لی جو مرتد پروٹسٹنٹ کے اندر سے پیدا ہوئی تھی، اور انسانی قیاس آرائی، روایت اور رواج کی ریت پر بنیاد رکھنا شروع کر دی۔ جب وہ آیت گیارہ پر پہنچتے ہیں تو وہ سسٹر وائٹ کی اس الہامی نصیحت کو بھی رد کر دیتے ہیں جس نے یہ واضح کیا تھا کہ "daily" daily کے بارے میں ملر کی یہ تفہیم کہ وہ بت پرستی ہے، درست تھی، اور پھر کیتھولک اور پروٹسٹنٹ الہیات سے اپنی محبت کا دفاع کرنے کے لیے گمراہ کن رخ دینے اور قیاس آرائی کے ہنر سے کام لیتے ہیں۔

وہ آیت میں مشرکانہ روم کو پاپائی روم میں بدل دیتے ہیں، اور جو لفظ "اٹھانا اور سرفراز کرنا" کے معنی رکھتا ہے، اس پر "پٹانا" کی تعریف زبردستی مسلط کرتے ہیں۔ وہ "روزانہ" کی شیطانی علامت کو ایک الہی علامت قرار دیتے ہیں، اور پھر اس بات پر اصرار کرتے ہیں کہ ایک بت خانہ خدا کا پیکل ہے، جبکہ مقدس کے "مقام" کا براہ راست حوالہ دینے سے گریز کرتے ہیں۔ اور "ناخواندہ" (جیسا کہ یسعیاہ انہیں پہچانتا ہے)، جو صرف اسی صورت میں سمجھیں گے جب "عالم" انہیں یہ بتائیں کہ ایسا ہی ہے، اپنی ہی ہلاکت کے لیے افسانوں کی تھالی قبول کر لیتے ہیں۔

ہم اگلے مضمون میں علم میں اُس اضافے کے اپنے جائزے کو جاری رکھیں گے جسے ملر کے خواب میں جواہرات کی صورت میں پیش کیا گیا تھا۔

رسول پولس ہمیں خبردار کرتا ہے کہ 'بعض ایمان سے برگشتہ ہو جائیں گے، بہکانے والی روحوں اور شیاطین کی تعلیمات پر کان دھریں گے۔' یہی وہ بات ہے جس کی ہمیں توقع رکھنی چاہیے۔ ہماری سب سے بڑی آزمائشیں اُن لوگوں کی وجہ سے آئیں گی جو کبھی حق کے حامی رہے ہیں، مگر جو پھر

اُس سے منہ موڑ کر دنیا کی طرف ہو لیتے ہیں، اور نفرت اور تمسخر کے ساتھ اسے اپنے پاؤں تلے روندتے ہیں۔ خدا کے وفادار خادموں کے لیے ایک کام ہے۔ دشمن کے حملوں کا مقابلہ اُس کے کلام کی سچائی سے کرنا ہوگا۔ جھوٹ کو بے نقاب کرنا ہوگا، اس کی حقیقت آشکار کرنی ہوگی، اور یہ وہ کی شریعت کی روشنی دنیا کی اخلاقی تاریکی میں چمکنی چاہیے۔ ہمیں اُس کے کلام کے مطالبات پیش کرنے ہیں۔ اگر ہم اس سنجیدہ فرض کو نظر انداز کریں گے تو ہمیں بے قصور نہ سمجھا جائے گا۔ لیکن جب ہم حق کی حمایت میں کھڑے ہوں، تو اپنے نفس کی حمایت میں نہ کھڑے ہوں، اور اس پر بڑا شور و غوغا نہ کریں کہ ہمیں ملامت اور غلط بیانی برداشت کرنے کے لیے بلایا گیا ہے۔ ہم اپنی حالت پر ترس نہ کھائیں، بلکہ خدا تعالیٰ کی شریعت کے لیے بڑی غیرت دکھائیں۔

رسول کہتا ہے، 'وقت آئے گا کہ لوگ صحیح تعلیم کو برداشت نہ کریں گے؛ بلکہ اپنی ہی خواہشات کے مطابق اپنے لیے استاد جمع کریں گے، کیونکہ ان کے کان خارش کرتے ہیں؛ اور وہ سچائی سے اپنے کان پھیر لیں گے اور افسانوں کی طرف مڑ جائیں گے۔' ہر طرف ہم دیکھتے ہیں کہ لوگ اُن کے گمراہ کن تصورات کے ہاتھ آسانی سے اسیر ہو جاتے ہیں جو خدا کے کلام کو باطل ٹھہراتے ہیں؛ لیکن جب ان کے سامنے سچائی پیش کی جاتی ہے تو وہ بے صبری اور غضب سے بھر جاتے ہیں۔ لیکن رسول کی خدا کے خادم کو نصیحت یہ ہے، 'تو ہر بات میں ہوشیار رہ، مصیبتیں برداشت کر، ایک مبشر کا کام کر، اپنی خدمت کا پورا ثبوت دے۔' اس کے زمانے میں بعض نے خداوند کے کام کو چھوڑ دیا۔ وہ لکھتا ہے، 'دیمس نے مجھے چھوڑ دیا، کیونکہ اس نے موجودہ دنیا سے محبت کی؛ اور پھر وہ کہتا ہے، 'الیکزنڈر مسگر نے مجھے بہت نقصان پہنچایا؛ خداوند اس کے کاموں کے موافق اسے بدلہ دے۔ تو بھی اس سے ہوشیار رہ، کیونکہ اس نے ہماری باتوں کی سخت مخالفت کی ہے۔'

نبیوں اور رسولوں نے مخالفت اور ملامت کی اسی طرح کی آزمائشوں کا سامنا کیا، اور خدا کا داغ برہ بھی ہماری مانند پر پہلو میں آزمایا گیا۔ اس نے گنہگاروں کی اپنے خلاف مخالفت برداشت کی۔

اس زمانے کی ہر تنبیہ امانت داری سے پہنچائی جانی چاہیے؛ لیکن 'خداوند کا خادم جھگڑالو نہ ہو؛ بلکہ سب آدمیوں کے ساتھ نرمی کرے، سکھانے کے قابل، صابر؛ حلیمیت کے ساتھ اُن کی تربیت کرے جو مخالفت کرتے ہیں۔' ہمیں اپنے خدا کے کلام کو نہایت عزیز رکھنا چاہیے تاکہ ہم اُن لوگوں کی فریب کارانہ کارروائیوں سے آلودہ نہ ہو جائیں جو ایمان سے پھر گئے ہیں۔ ہمیں اُن کی روح اور اثر و رسوخ کا مقابلہ اسی ہتھیار سے کرنا ہے جسے ہمارے آقا نے تاریکی کے شہزادے کے حملے کے وقت استعمال کیا—'لکھا ہے۔' ہمیں خدا کے کلام کو مہارت سے استعمال کرنا سیکھنا چاہیے۔ نصیحت یہ ہے، 'کوشش کر کہ تو خدا کے حضور مقبول ٹھہرے، ایسا مزدور جو شرمندہ نہ ہو، اور حق کے کلام کو درست طور پر تقسیم کرے۔' جھوٹے استادوں اور بہکانے والوں کی پیچیدہ گمراہی کا مقابلہ کرنے کے لیے محنتِ شاقہ، دلی دعا، اور ایمان ضروری ہے؛ کیونکہ 'آخری ایام میں خطرناک وقت آئیں گے۔ کیونکہ لوگ اپنی جانوں کے عاشق، حریص، شیخی خور، متکبر، کفر بکنے والے، والدین کے نافرمان، ناشکرے، ناپاک، طبعی محبت سے خالی، عہد شکن، بہتان لگانے والے، بے ضبط، بے رحم، نیکیوں کے دشمن، غدار، جلدباز، گھمنڈی، خدا سے زیادہ لذتوں کے دوست ہوں گے؛ دینداری کی صورت تو رکھتے ہوں گے مگر اس کی قوت کا انکار کرتے ہوں گے: ایسے لوگوں سے کنارہ کر۔' یہ الفاظ اُن لوگوں کے کردار کی تصویر کشی کرتے ہیں جن کا سامنا خدا کے خادموں کو کرنا ہوگا۔ 'بہتان لگانے والے'، 'نیکیوں کے دشمن' اس پست حال زمانے میں اُن پر حملہ کریں گے جو اپنے خدا کے وفادار ہیں۔ لیکن آسمان کا سفیر اُس روح کا اظہار کرے جو آقا میں نمایاں تھی۔ عاجزی اور محبت کے ساتھ اسے انسانوں کی نجات کے لیے محنت کرنی چاہیے۔

پولس اُن لوگوں کے بارے میں گفتگو جاری رکھتا ہے جو خدا کے کام کی مخالفت کرتے ہیں، اور اُن کی مثال اُن آدمیوں سے دیتا ہے جنہوں نے قدیم اسرائیل کے زمانے میں اہل ایمان کے خلاف جنگ کی۔ وہ کہتا ہے: "جس طرح یانس اور یمبریس نے موسیٰ کا مقابلہ کیا، اسی طرح یہ بھی سچائی کی

مقاومت کرتے ہیں؛ یہ فاسد ذہن کے لوگ ہیں، ایمان کے اعتبار سے مردود۔ لیکن یہ مزید آگے نہ بڑھیں گے، کیونکہ ان کی حماقت سب آدمیوں پر ظاہر ہو جائے گی، جیسے ان کی بھی ہوئی تھی۔" ہم جانتے ہیں کہ وہ وقت آنے والا ہے جب خدا کے خلاف لڑنے کی حماقت بے نقاب ہو جائے گی۔ چاہے ہمیں کتنا ہی بدنام اور حقیر سمجھا جائے، ہم پرسکون صبر اور بھروسے کے ساتھ انتظار کر سکتے ہیں؛ کیونکہ "کوئی پوشیدہ بات نہیں جو ظاہر نہ کی جائے"، اور جو خدا کی تعظیم کرتے ہیں وہ آدمیوں اور فرشتوں کے سامنے اسی کی طرف سے معزز کیے جائیں گے۔ ہمیں اصلاح پسندوں کی مصیبتوں میں شریک ہونا ہے۔ لکھا ہے، "جو تیری ملامت کرتے تھے ان کی ملامتیں مجھ پر پڑیں۔" مسیح ہمارے غم کو سمجھتا ہے۔ ہم میں سے کسی کو بھی صلیب اکیلے اٹھانے کے لیے نہیں بلایا گیا۔ کلوری کا دکھ اٹھانے والا مرد ہمارے دکھوں کے احساس سے متاثر ہوتا ہے، اور چونکہ اس نے آزمائش میں پڑ کر دکھ سے ہیں، اس لیے وہ ان کی مدد کرنے پر بھی قادر ہے جو اس کی خاطر غم اور آزمائش میں ہیں۔ "ہاں، جو کوئی مسیح یسوع میں دینداری سے زندگی بسر کرنا چاہتا ہے وہ ایذا اٹھائے گا؛ مگر برے لوگ اور فریب دینے والے بدتر سے بدتر ہوتے جائیں گے، دوسروں کو دھوکا دیں گے اور خود دھوکا کھائیں گے۔ لیکن تو ان باتوں پر قائم رہ جنہیں تو نے سیکھا ہے۔" ریویو اینڈ بیرالڈ، 10 جنوری، 1888۔